مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد پانزدہم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودہویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلو پیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ

۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸ پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون نمبر: ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب ——— فتاوٰی رضویہ جلد پانزدہم

تصنیف ——— شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

فیضانِ کرامت ——— مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

سرپرستی ——— مولانا صاحبزادہ محمد عبدالمصطفٰی ہزاروی ناظمِ اعلٰی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ

اہتمام ——— مولانا صاحبزادہ قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشر و اشاعت " " " " " " "

ترجمہ عربی عبارات ——— حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری مہتمم جامعہ اسلامیہ لاہور

پیش لفظ ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

ترتیب فہرست ——— " " " " " " " " "

تخریج و تصحیح ——— مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ

کتابت ——— محمد شریف گل ، کڑیال کلاں (گوجرانوالہ)

پیسٹنگ ——— مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ ، لاہور

صفحات ——— ۷۴۰

اشاعت ——— محرم الحرام ۱۴۲۰ھ / اپریل ۱۹۹۹ء

مطبع ———

ناشر ——— رضا فاؤنڈیشن ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور

قیمت ———

○

ملنے کے پتے :

- ○ رضا فاؤنڈیشن ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور

  ۷۶۶۵۷۷۲ ۰۳۰۰/۹۴۱۵۳۰۰
- ○ مکتبہ اہلسنت ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
- ○ ضیاء القرآن پبلیکیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور
- ○ شبیر برادرز ، ۴۰ بی ، اردو بازار ، لاہور

الجواب

(۱) اس کے کلام سے استہزا مترشح ہوتا ہے اس پر توبہ فرض ہے اور اگر معاذ اللہ فی الواقع کعبۂ معظمہ سے استہزا مقصود ہو تو کفر ہے۔

(۲) احکام سلطانی اس کے قلمرو تک ہیں اور اعانت و حمایت ابتداءً اس ملک والوں پر ہے اور وہ عاجز ہوں یا نہ کریں تو قریب والوں پر یونہی منتہائے دنیا تک مگر ہر فرض بقدر استطاعت ہے اور ہر مطالبہ بقدر قدرت، بحالت موجودہ ہندوستانیوں کو جہاد قائم کرنے کی اجازت شرع میں نہیں، کما ھو مبین فی المحجۃ المؤتمنۃ (جیسا کہ المحجۃ المؤتمنہ میں اس کا تفصیلی بیان ہے۔ ت) واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۳۸ ازسرکار اجمیر مقدس لنگر گلی مسئولہ حکیم غلام علی صاحب ۶ شوال ۱۳۳۹ھ

اگر کوئی مولوی اپنے مدرسہ کے دروازہ پر اور خلافت کے بورڈ پر اور خلافت کی ٹوپی پر اور خلافت کی رسید پر فقط اجمیر لکھے کیا اجمیر کے ساتھ شریف نہ لکھنا اور اصلی نام غلام معین الدین پر غلام نہ لکھا خلاف عقیدۂ اہلسنت ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب

اجمیر شریف کے نام پاک کے ساتھ لفظ شریف نہ لکھنا اور ان تمام مواقع میں اس کا التزام کرنا اگر اس بنا پر ہے کہ حضور سیدنا خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالٰی عنہ کی جلوہ افروزی حیات ظاہری و مزار پُر انوار کو (جن کے سبب مسلمان اجمیر شریف کہتے ہیں) وجہِ شرافت نہیں جانتا تو گمراہ بلکہ عدو اللہ ہے صحیح بخاری شریف میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ عزوجل فرماتا ہے:

من عادٰی لی ولیًّا فقد اٰذنتہ بالحرب[1]۔ جس نے میرے کسی دوست سے دشمنی کی اس کے خلاف میرا اعلانِ جنگ ہے (ت)

اور اگر یہ ناپاک التزام بربنائے کسل و کوتاہ قلمی ہے تو سخت بے برکتا اور فضلِ عظیم و خیرِ جسیم سے محروم ہے کما افادہ الامام المحقق محی الدین ابو زکریا قدس سرہ فی الترضی (جیسا کہ امام محقق محی الدین ابو زکریا قدس سرہٗ نے ترضی میں بیان فرمایا ہے۔ ت) اور اس کا مبنٰی وہابیت ہے تو وہابیت کفر ہے، اس کے بعد ایسی باتوں کی کیا شکایت ع

---

[1] صحیح البخاری کتاب الرقاق قدیمی کتب خانہ کراچی ۲/ ۹۶۲ و ۹۶۳

ما علی مثلہ بعد الخطاء

(خطاء کے بعد اس کی مثل مجھ پر نہیں ۔ ت)

اپنے نام سے لفظ غلام کا حذف اگر اس بنا پر ہے کہ حضور خواجۂ خواجگان رضی اللہ تعالٰی عنہ وعنہم کا غلام بننے سے انکار واستکبار رکھتا ہے، تو بدستور گمراہ اور بحکم حدیث مذکورہ عدو اللہ ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم، قال اللہ تعالٰی الیس فی جہنم مثوی للمتکبرین[1] (اللہ تعالٰی کا ارشاد گرامی ہے: کیا نہیں جہنم میں ٹھکانا متکبرین کا۔ ت) اور اگر بربنائے وہابیت ہے کہ غلام اولیائے کرام بننے والوں کو مشرک اور غلام محی الدین و غلام معین الدین کو شرک جانتا ہے تو وہابیہ خود زندیق، بے دین، کفار و مرتدین ہیں وللکافرین عذاب مہین[2] (اور کفار کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ت) واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۳۹ از راکی کھیت محکمہ ملٹری والس مسئولہ ثناء اللہ سب اوورسیر ۹ شوال ۱۳۳۹ھ

علمائے دین اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص سے کہا کہ تمہارا رکوع، سجود با شرع نہیں ہے، اس پر اس نے فوراً یہ کہا یہ آج سے الفظ ہے جو آج سے نماز پڑھے وہ مادر ...... ہے اور اس سے کہا کہ تم نے داڑھی منڈائی تو کہا کہ سنت ہے، ایسے شخص پر کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

اس کا دوسرا لفظ کہ داڑھی منڈانے کے جواب میں کہا سنت ہے، اگر داڑھی منڈانے کو سنت کہا تو ضرور کلمۂ کفر ہے، اور اگر یہ مطلب تھا کہ داڑھی رکھنا صرف سنت ہے، فرض واجب نہیں کہ اس کے ترک سے میں نے گناہ کیا تو اگرچہ اس کا یہ جواب شیطانی ہے مگر کفر سے بچ جائے گا، لیکن وہ گالی جو اس نے نماز پڑھنے والے کو دی ضرور کلمۂ کفر ہے اس پر فرض ہے کہ نئے سرے سے مسلمان ہو پھر عورت کو رکھنا چاہے تو اس سے دوبارہ نکاح کرے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۴۰ از قصبہ رچھا روڈ ضلع بریلی مسئولہ حکیم محمد احسن صاحب ۹ شوال ۱۳۳۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ سید پر کسی فعل ناجائز کے سبب کفر کا فتوٰی دینا جائز ہے یا نہیں ہے؟ بینوا توجروا۔

---

[1] القرآن الکریم ۲۹/ ۶۰

[2] القرآن الکریم ۵۸/ ۵